سوال

منگیتر کو تحفے اور غزلیں بھیجنا

جواب

الحمد للہ.

اس کا منگیتر لڑکا ایک اجنبی اور غیر محرم ہے، نہ وہ لڑکی کے ساتھ محبت بھرے اشعار میں کلام کر سکتا ہے اور نہ ہی نثر میں، اور نہ ہی اسے مصافحہ کرنے کا حق ہے، اور وہ اس سے خلوت بھی نہیں کر سکتا، اور نہ ہی اس کے ساتھ بات چیت کر کے یا اسے دیکھ کر لطف اندوز بھی نہیں ہو سکتا.

رح لڑکی کو بھی حق حاصل نہیں کہ وہ منگیتر یا کسی دوسرے اجنبی مرد کے ساتھ نرم لہجہ میں بات چیت کرے، اور اگر فتنہ و خرابی کا خطرہ نہ ہو تو بقدر ضرورت اس سے بات کی جا سکتی ہے.

. منگیتر کو گھر والوں کے ذریعہ تحفہ دینے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں کوئی ایسا کام نہ ہو جو ممنوعہ کام کا باعث بنے.

م نے منگیتر کو ہدیہ اور تحفہ دینے کا ذکر کیا ہے اور یہ تحفہ اس صورت میں واپس لینا جائز ہے جب وہ اس کی شادی نہ کریں، یہ چیز اس بات کی دلیل ہے کہ منگیتر کو تحفہ دینے میں کوئی حرج نہیں.

خ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر عقد نکاح سے قبل ہدیہ دیا گیا ہے اور لڑکے کے گھر والوں نے اس سے شادی کرنے کا وعدہ کیا لیکن انہوں نے اس لڑکی کی شادی کسی اور سے کر دی تو وہ ہدیہ واپس لے گا" انتہی

ن (472/5).

ل و اساس کا خیال کیا جائے کہ منگیتر اپنی منگیتر کے لیے اجنبی شخص کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے اسے اپنے سارے تصرفات میں اللہ کا تقوی اور ڈر اختیار کرنا چاہیے، اس لیے اسے لوگوں کی عادت سے اجتناب کرنا چاہیے کہ لوگ اپنی منگیتر کے ساتھ معاملات کرنے میں تساہل سے کام لیتے ہیں، اور بات چیت

خ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

اپنی منگیتر کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ لیکن یہ منگنی ہو جانے کے بعد ہو اور بات چیت بھی افہام و تفہیم کے لیے، اور بقدر ضرورت ہو جس میں فتنہ و خرابی نہ پائی جائے، لیکن اگر یہ بات چیت ولی کے ذریعہ ہو تو زیادہ کامل ہے اور شک و شبہ سے بہت دور ہوگی" انتہی

ن (163/3).

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

113837